Naeem Raza

Date: 30-January-2024 Day: 0324-81389..

"تعریفات تلخیص المفتاح"

Written By:- Naeem Raza

i. حشو:-

وہ زائد معین لفظ جس سے کلام مستغنی ہو۔

ii. تطویل:-

وہ زائد غیر معین لفظ جس سے کلام مستغنی ہو۔

iii. تعقید:-

کسی خلل کی وجہ سے کلام معنی مراد پر ظاہر الدلالہ نہ ہو۔

iv. مثال:-

جو قاعدے کی وضاحت کے لیے ذکر کی جائے مثال کہلاتی ہے۔

v. قواعد:-

جو قاعدے کو ثابت کرنے کے لیے ذکر کیے جائیں قواعد کہلاتے ہیں۔

vi. فصاحت:-

فصاحت مفرد، کلام اور متکلم کی صفت بنتی ہے۔

vii. بلاغت:-

بلاغت فقط کلام اور متکلم کی صفت بنتی ہے۔

CamScanner

Date: ______ Day: ______

.xv

.viii فصاحت فی المفرد :-

فصاحت فی المفرد میں مفرد کا تنافر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس سے خالی ہونا ضروری ہے۔

.xvi

.ix تنافر حروف :-

تنافر حروف مفرد میں ایسا وصف ہے جو زبان پر کلمہ کے ثقل یعنی دشوار ہونے کا باعث بنے۔

.xvii

.x غرابت :-

غرابت مفرد کا معنی موضوع لہ پر ظاہر الدلالہ نہ ہونا ہے۔

.xviii

.xi مخالفت قیاس :-

مخالفت قیاس یہ ہے کہ مفرد قانونِ صرفی کے خلاف ہو۔

.xii فصاحت کلام :-

فصاحت کلام کے لیے تین چیزوں یعنی ضعف تالیف، تنافر کلمات اور تعقید سے خالی ہونا ضروری ہے۔

.xix

.xiii ضعف تالیف :-

کلام کا مشہور نحوی قانون کے خلاف ہونا ضعف تالیف ہے

.xiv تنافر کلمات :-

تنافر کلمات یہ ہے کہ چند کلمات کے جمع ہونے کی وجہ سے کلام کے کلمات زبان پر ثقیل ہوں

Date: ______ Day: ______

xv. فصاحت فی المتکلم:-

فصاحت فی المتکلم ایسا ملکہ ہے جس کے ذریعے انسان اپنے مقصود کو فصیح الفاظ کے ساتھ تعبیر کرنے پر قادر ہوتا ہے۔

xvi. بلاغتِ کلام:-

کلام کا مقتضی حال کے مطابق ہونا ہے اس حال میں کلام فصیح ہو۔

xvii. بلاغت متکلم:-

بلاغت متکلم وہ ملکہ ہے جس کی وجہ سے متکلم بلیغ کلام تالیف کرنے پر قادر ہوتا ہے۔

xviii. علم معانی:-

علم معانی وہ قواعد ہیں جن کے ذریعے عربی لفظ کے اُن احوال کو جانا جاتا ہے جن احوال کے ذریعے لفظ مقتضائے حال کے مطابق ہوتا ہے۔

xix. صدق و کذب:-

مختلف مذاہب کے نزدیک:-

جمہور:-

خبر کا واقع کے مطابق ہونا صدق خبر ہے۔
خبر کا واقع کے مطابق نہ ہونا کذب خبر ہے۔

Date: Day:

نظام معتزلی:-

<= خبر کا مخبر کے اعتقاد کے مطابق ہونا اگرچہ اس کا اعتقاد غلط ہو صدق خبر ہے۔

<= خبر کے مخبر کے اعتقاد کے مطابق نہ ہونا اگرچہ اس کا اعتقاد غلط ہو کذب خبر ہے۔

جاحظ:-

<= خبر کا واقع اور اعتقاد کے مطابق ہونا صدق خبر ہے۔

<= خبر کا واقع اور اعتقاد کے مطابق نہ ہونا کذب خبر ہے

xx. فائدۃ الخبر:-

مخاطب پہلے خبر کو نہ جانتا ہو اس کو خبر کا فائدہ پہنچانا۔

xxi. لازم فائدۃ الخبر:-

مخاطب پہلے خبر کو جانتا ہو لیکن اس پر عمل نہیں کرتا ہو دوبارہ اس کو خبر دینا جاہل کے درجے میں اتارتے ہوئے۔

xxii. ابتدائی:-

اگر مخاطب حکم اور حکم میں تردد سے خالی الذہن ہو تو حکم کی تاکید سے بے نیازی ہوگی۔

Date: ________ Day: ________

xxiii. طلبی :-

اگر مخاطب حکم میں متردد ہو، حکم کا طالب ہو تو ایک تاکید لانا سے اسے پختہ کرنا اچھا ہے۔

xxiv. انکاری :-

اگر مخاطب حکم کا منکر ہو تو اس کے انکار کے اعتبار سے تاکید لانا واجب ہے

xxv. حقیقت عقلیہ :-

فعل یا معنی فعل کی اسناد اس شئی کی طرف کرنا جس شئی کے لیے فعل یا معنی فعل ظاہر میں متکلم کے نزدیک ہے۔

xxvi. مجاز عقلی :-

تاویل یعنی قرینہ کے پائے جانے کے ساتھ فعل یا معنی فعل کی اسناد فعل یا معنی فعل کے ایسے متعلق کی طرف کرنا ہے جو اس شئی کا غیر ہو جس شئی کے لیے وہ فعل یا معنی فعل ہے۔

xxvii. استعارہ بالکنایہ :-

فاعل مجازی کو فاعل حقیقی کے ساتھ تشبیہ دینا استعارہ بالکنایہ ہے۔

xxviii. استغراق حقیقی :-

ہر اس فرد کو مراد لیا جائے جس کو لفظ لغت کے اعتبار سے شامل ہے۔

CamScanner

xxix. استغراق عرفی :-

ہر اس فرد کو مراد لیا جائے جس کو لفظاً عرف کے اعتبار سے شامل ہے۔

xxx. التفات :-

اس کی تعریف کے دو مذہب ہیں۔

امام سکاکی :-

ایک طریقے سے دوسرے طریقے کی طرف منتقل ہونا التفات ہے۔ تکلم، خطاب اور غیبت میں سے ہر ایک مطلقاً دوسرے کی طرف منتقل ہوتا ہے۔

جمہور :-

کسی معنی کو تین طریقوں (تکلم، خطاب اور غیبت) میں سے کسی ایک طریقے سے تعبیر کرنے کے بعد ان تین طریقوں میں سے کسی دوسرے طریقے سے تعبیر کرنا ہے۔

31. قلب :-

کلام کے ایک جزء کو دوسرے کی جگہ اور دوسرے جزء کو پہلے کی جگہ رکھ دیا جائے ایسے طریقے پر کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا حکم دوسرے کے لیے ثابت کیا جائے۔

32. قصر :-

قصر کے لغوی معنی روکنا ہے
اصطلاح میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ مخصوص طریقے سے خاص کرنا قصر کہلاتا ہے۔